رہبر معظم کی دامغان کے غیور ، متدین اور مخلص عوام سے ملاقات - 10 /Nov/ 2006

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے صوبہ سمنان کے سفر کے تیسرے دن دامغان کے غیور ، متدین اور مخلص عوام کے عظیم اجتماع میں ایرانی عوام کی درخشاں صلاحیتوں ، عزم و ہمت اور ایمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس عوامی پشتپناہی کی بدولت انقلاب اسلامی کے تمام اعلی اہداف منجملہ سماجی انصاف اور عدم تبعیض کا تحقق ممکن ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےفرمایا:انقلاب اسلامی سماجی اوراسلامی انصاف کے نفاذ کا علمبردار ہے اور اسلامی جمہوری نظام کا اصلی ہدف بھی یہی ہے بعض لوگ یہ باور کرانے کی کوشش کررہے ہیں کہ موجود صورت میں اجتماعی اور سماجی انصاف کا قیام ممکن نہیں ہے کیونکہ اس وقت دنیا میں بے انصافی کا راج ہے تبعیض اور اقتصادی بد عنوانی کرنے والوں کی حکمرانی ہے لیکن جس طرح ان اہداف کو حاصل کرلیا گیا ہے جن تک اوائل انقلاب میں پہنچنا مشکل لگ رہا تھا اسی طرح اس ہدف تک بھی ایرانی عوام بالخصوص ایرانی جوانوں کی کوششوں کے نتیجے میں پہنچ جائیں گے۔

رہبر معظم نے فرمایا: انقلاب کے اوائل اور دفاع مقدس کے دوران اسلامی نظام کے پاس معمولی دفاعی وسائل اور ساز وسامان کا فقدان تھا اور بین الاقوامی طاقتوں کی طرف سے بھی دباؤ تھا کسی کے ذہن میں یہ تصور نہیں تھا کہ اس سرزمین کے جوان ایک دن اپنی علمی صلاحیتوں کی بنیاد پر ایک فوجی مشق میں پیشرفتہ ہتھیار اور میزائل بنا کر پیش کریں گے لیکن یہ ناممکن آرزو اب ممکن بن گئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی عوام کے خلاف مختلف مواقع پرتسلط پسند طاقتوں کی طرف سے دھمکیوں حتی گذشتہ برسوں میں حملہ کی دھمکیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس دور میں بہت سے لوگ یہ تصور نہیں کرتے تھے کہ ایک دن علاقہ میں بالخصوص ایرانی عوام کے خلاف استکبار اور سرفہرست امریکہ اپنی پالیسیوں میں شکست سے دوچار ہوجائے گا لیکن آج عراق ، فلسطین ، لبنان اور افغانستان میں امریکی پالیسیوں کی ذلت آمیز شکست بین الاقوامی سطح پر امریکہ کی کھوکھلی دھمکیوں کے عنوان سے جانی جاتی ہے۔

رہبر معظم نے امریکی صدر سے وابستہ جماعت کی امریکی کانگرس کے انتخابات میں واضح شکست کو امریکی عوام میں جنگ طلب نظریات کی عدم مقبولیت قراردیتے ہوئے فرمایا: یہ معاملہ امریکہ کا صرف اندرونی معاملہ نہیں ہے بلکہ دنیا میں بش کی جنگجویانہ پالیسیوں کی شکست ہے۔

رہبر معظم نے امریکی صدر کی طرف سے تاخیر کے ساتھ شکست کا اعتراف کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: صہیونی حکومت نے اپنے پچاس سالہ فوجی رعب و دبدبے کو لبنان کی 33 روزہ جنگ میں مٹھی بھر مؤمن جوانوں کے ہاتھوں کھو دیا ہے جن کے پاس نہ پیشرفتہ ہتھیار تھے اور نہ ہی فوجی قوت، اب صہیونی حکرمت اپنی اس شکست فاش کا فلسطینیوں سے انتقام لینے کی کوشش میں ہے۔

رہبر معظم نے غزہ سے صہیونی فوجیوں کے انخلاء کے لئے ہونے والے معاہدے اور مذاکرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: غزہ میں صہیونیوں کے روزانہ خونخوار حملے اور جرائم سے ثابت ہوگیا ہے کہ غاصب صہیونی حکومت کے ساتھ گفتگو اور مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

رہبر معظم نے صہیونی حکومت کے جرائم پر انسانی حقوق کے مغربی دعویداروں اور بین الاقوامی تنظیموں کی خاموشی پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا: بے دفاع فلسطینی مردوں، عورتوں اور بچوں پراسرائیل کے عظیم ظلم وستم کے مقابلے میں مغربی بالخصوص یورپی ممالک کے سکوت سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی حقوق کے دعویداروں کی نظر میں یہ عظیم ظلم وستم بہت ہی معمولی چیز ہے۔

رہبر معظم نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں دامغان کے ماضی کو قابل فخرو تابناک قراردیا اور علمی و دینی و ادبی اور سیاسی میدان میں اس خطے کے نامور افراد اور دفاع مقدس کے گرانقدر شہیدوں منجملہ شہید شاہچراغی اور مؤمنی کی خدمات اور قربانیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دامغان کے علاقہ میں ماضی کی نسبت کافی پیشرفت و ترقی حاصل ہوئی ہے لیکن انسانی و قدرتی وسائل کے باوجود نیز بیابان کے ہمسایہ میں واقع ہونے کی بنا پر ابھی بہت سی مشکلات کا سامنا ہے اور حکومت کی درست منصوبہ سازی و ہمت اور علاقائی عوام اور حکام کی مدد سے ان مشکلات کو دور کرنا چاہیے ۔

رہبر معظم نے فرمایا: اسلامی نظام میں حکام عوام کے خدمت گذار اور نوکر ہیں اور آج ایک فعال ، بانشاط ،ہمدرد اور دلسوزحکومت عوام کی خدمت میں مصروف ہے اور ملک کے وسائل کی روشنی میں وہ لوگوں کی مشکلات کو برطرف کرنے کا ضروراقدام کرےگی۔

اس ملاقات کے آغاز میں دامغان کے امام جمعہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمود ترابی نے اس علاقہ کے عوام کی نمائندگی میں رہبر معظم کو خوش آمدید اور خیر مقدم عرض کیا۔

رہبر معظم نے آج دامغان کے شہداء کے مزار پر پہنچ کر ان کے درجات کی بلندی کے لئے سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی اور انھیں خراج عقیدت پیش کیا ۔